رپورٹس اور روتی بلکتی اور چیختی تصاویر سے ہوتا ہے۔ ہر وہ شخص جس کے سینے میں دل ہے، روہنگیا مسلمانوں کے درد کو ایک گہرے زخم کی طرح محسوس کر رہا ہے۔ مصیبت کی اس گھڑی میں تمام مسلمان روہنگیا مسلمانوں کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں، مگر معلوم ہوتا ہے کہ تمام مسلم حکمران سوائے ایک دو کے کہیں اور کھڑے ہیں، ان کی زبانیں گنگ اور چہرے سپاٹ ہیں۔ ان تک مظلوم برمی مسلمانوں کی آہیں، نالہ وشیون، فریادیں نہیں پہنچ رہیں۔

ترک صدر رجب طیب اردگان نے روہنگیا مسلمانوں کی اشک شوئی کی کوشش کی ہے...... ان کی اہلیہ خود پناہ گزین کیمپوں کا دورہ کر کے مظلوموں کا حوصلہ بڑھاتی رہیں۔ حکومت پاکستان نے بھی اس مسئلے پر آواز اٹھائی ہے اور برما کے سفیر کو بلا کر روہنگیا مسلمانوں پر مظالم کے خلاف شدید احتجاج کیا ہے۔ روہنگیا کے مسلمانوں کا المیہ معمولی نہیں، ایک عرصے سے وہ مظلوم تختہ ستم ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ تمام مسلم حکومتیں سفارتی سطح پر برما کی حکومت سے دوٹوک بات کریں اور اسے مسلمانوں پر مظالم سے روکنے کی کوشش کریں۔ یاد رکھیں! روہنگیا کے مسلمان مصیبت کی اس گھڑی میں مسلم حکومتوں سے فریادرس ہیں۔ تمام مسلم ممالک کا مذہبی، اخلاقی اور سیاسی فریضہ ہے کہ ممکن حد تک وہ برما کے مظلوموں کے حق میں جو کر سکتے ہیں کریں۔ تمام ممالک مل کر اقوام متحدہ کے ضمیر کو بھی جگانے کی کوشش کریں۔ ساتھ ساتھ وہ امدادی تنظیمیں جو برما کے مظلوم مسلمانوں کی امداد کرنا چاہتی ہیں، انہیں بھی روہنگیا مسلمانوں تک رسائی دلوائیں۔ یہ سب ہمارا اجتماعی فرض ہے، اللہ تعالیٰ روہنگیا کے مظلومین کو امن و عافیت عطاء فرمائے، ان کے مصائب و آلام کو دور فرمائے اور انہیں بے خوف و خطر زندگی بسر کرنے کا توفیق عطاء فرمائے، آمین یارب العالمین!

دفتر وفاق کے کارکن مولانا حافظ محمد قاسم کا انتقال

دفتر وفاق المدارس العربیہ ملتان کے دیرینہ ومخلص کارکن، جواں سال اور جواں ہمت مولانا حافظ محمد قاسم 6 ستمبر 2017ء مطابق 14 ذوالحجہ 1438ھ کو بقضائے الٰہی انتقال کر گئے...... اناللہ وانا الیہ راجعون!

موصوف 1429ھ سے دفتر وفاق سے منسلک تھے، اپنے کام سے مخلص، ہردلعزیز اور اعلیٰ اخلاق کے مالک تھے۔ انہوں نے اپنے دینی ذوق کے مطابق چناب کالونی ملتان میں جامع مسجد المعراج تعمیر کرائی، وہاں پنج وقتہ نمازوں کے علاوہ درس قرآن مجید اور بچوں کی ناظرہ قرآن کی تعلیم کا اہتمام بھی کیا۔ وفاق المدارس میں ایک عرصہ تک انہوں نے شعبہ امتحانات میں کام کیا۔ اپنے پیچھے انہوں نے ایک بیوہ اور تین بچیاں چھوڑی ہیں۔ قارئین ماہنامہ وفاق المدارس سے مولانا محمد قاسم کے لیے دعائے مغفرت اور بلندی درجات کی درخواست ہے۔